

امام جواد علیہ السلام کی نماز، زیارت اور حرز

<?xml encoding="UTF-8">

نماز حضرت امام محمد تقی -

دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور ستر ۷۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَزْوَاجِ الْفَانِيَةِ، وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ، سَدِّ لَكَ بِطَاعَةِ الْاَزْوَاجِ الرَّاجِعَةِ

اے معبود! تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے تجھ سے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کیطرف پلٹنے والی

اِلَى جَسَادِهَا، وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلتِمَةِ بِعُرْوِقِهَا، وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ،

روحوں کی بندگی کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے اور ان میں نافذ ہونے والے

وَ خُذِكِ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَضْلَ قَضَائِكَ، وَيَرْجُونَ

تیرے حکم کے واسطے سے اور ان سے حق لینے کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور تیرے اٹل فیصلے کی منتظر کھڑی ہونگی اور تیری

رَحْمَتِكَ وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ الثَّوْرَ فِي بَصَرِي،

رحمت کی امیدوار اور تیرے عذاب سے ڈری ہوئی ہونگی میرا سوال ہے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت فرما میری آنکھوں میں نور اور میرے

وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي، وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى لِسَانِي، وَعَمَلًا صَالِحًا فَأَرْزُقْنِي -

دل میں یقین پیدا کردے اور تیرا ذکر شب و روز میری زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی توفیق دے۔

امام محمد تقی کی مخصوص زیارت

شیخ مفید شیخ(رح) شہید(رح) اور محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ زائر جب امام موسی کاظم - کی زیارت سے فارغ ہوتو پھر امام محمد تقی - کی طرف متوجہ ہو کہ جو اپنے جد بزرگوار امام موسی کاظم - کی پشت کی جانب مدفون ہیں۔ پس ان کی قبر شریف کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِي

آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو کہ آپ زمین کی

ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنَّ رَسُولِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَى آبَائِكَ،

تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں آپ پر سلام ہو اے رسول خدا(ص) کے فرزند آپ پر سلام ہو اور آپ کے پاکیزہ آبائی پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَى بَنَائِكَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَى وَلِیَائِكَ، شَهِدُ نَعْمَ قَدْ

آپ پر سلام ہواور آپ کے فرزندوں پر آپ پر آپ کے اولیائ پر میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے
قَمَّتِ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتِ الزَّكَاةَ، وَامَرَّتِ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتِ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَتَلَوْتَ

نماز قائم کی اور زکوۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ نے تلاوت

الْكِتَابِ حَقَّ تِلَاوَتِهِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ، وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ حَتَّى

قرآن کا حق ادا کر دیا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو حق جہاد ہے اور خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے

یہاں تک کہ شہید

تَاكَ الْيَقِينُ، تَتَبَّكَ زَائِرًا، عَارِفًا بِحَقِّكَ، مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ، مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ

ہو گئے میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کے دوستوں سے دوستی آپ کے دشمن سے

دشمنی رکھتا ہوں

فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ۔

پس اپنے رب کے ہاں میری شفاعت کریں۔

پھر اپنے چہرے کو قبرمطہر سے مس کرے اس پر بوسہ دے بعدمیں دو رکعت نماز زیارت بجالائے اسکے بعد وہاں

جس قدر چاہے نماز پڑھے جب فارغ ہو تو سجدے میں جائے اور کہے:

إِرحَمَ مَنْ أَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر رکھے اور پڑھے: اِنْ

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور جرم کیا اور اب بے چارگی میں اس کا اعتراف کیا ہے۔ اگر میں ایک

كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَانْتَ نِعَمَ الرَّبِّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ

بدترین بندہ ہوں تو تو کیا ہی اچھا رب ہے۔ تیرے بندے نے بہت گناہ کیے ہیں

فَلْيَحْسِنِ الْعَفْوَ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيمُ اب سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا شُكْرًا۔

لیکن تیری طرف سے درگذر ہی مناسب ہے اے بخشنے والے شکر ہے شکر ہے۔

اور اس کے بعد اپنے کاموں میں مصروف ہو جائے ۔

امام محمد تقی کی دوسری زیارت

سید ابن طاہوس (رح) نے مزار میں فرمایا ہے کہ امام موسی کاظم - کی زیارت کرنے کے بعد امام محمد تقی - کی

قبر شریف پر بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیِّ الْبَرِّ التَّقِیِّ الْإِمَامَ الْوَفِیِّ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

آپ پر سلام ہو اے ابو جعفر محمد (ع) بن علی (ع) نیکوکار پرہیزگار امام وفا شعار آپ پر سلام ہو

يُهَا الرِّضِيُّ الرَّكْبِيُّ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَجِیَّ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ

کہ آپ پسندیدہ و پاکیزہ ہیں آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے خدا کے رازداں آپ پر

عَلَیْكَ يَا سَفِيرَ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سِرَّ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ضِيَاءَ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ

سلام ہو اے نمائندہ خدا سلام ہو آپ پر اے راز الہی آپ پر سلام ہو اے خدا کی روشنی آپ پر

عَلَیْكَ يَا سَنَائِ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا كَلِمَةَ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ

سلام ہو اے خدا سے روشن شدہ آپ پر سلام ہو اے کلام خدا آپ پر سلام ہو اے رحمت خدا آپ پر

عَلَیْكَ يُّهَا الثُّورُ السَّاطِعُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يُّهَا الْبَذَرُ الطَّالِعُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يُّهَا

سلام ہو کہ آپ چمکتا ہوا نور ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ چودھویں کا چاند ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پاک ہیں
 الطَّيِّبُ مِنَ الطَّيِّبِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يُّهَا
 پاکیزہ لوگوں میں سے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پاک شدہ اور پاک شدگان میں سے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ
 بہت

الْأَيُّهُ الْعَظْمَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ يُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ يُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ
 بڑی نشانی ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ بہت بڑی دلیل ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ خطا ولغزش سے پاک ہیں
 الزَّلَّاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يُّهَا الْمُنَزَّهَ عَنِ الْمُعْضَلَاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يُّهَا الْعَلِيُّ عَنْ
 آپ پر سلام ہو کہ آپ منزہ ہیں اس سے کہ مشکل مسئلہ حل نہ کر پائیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بلند ہیں اس
 سے کہ اوصاف میں کچھ کمی

نَقْصِ الْأَوْصَافِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ الْأَشْرَافِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ
 پائی جائے آپ پر سلام ہو کہ آپ صاحبان مرتبہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے دین کے
 الدِّينِ- شَهِدْ نَكَ وَلِيُّ اللَّهِ وَحُجَّتُهُ فِي رَضِهِ وَ نَكَ جَنْبَ اللَّهِ وَخَيْرُهُ اللَّهُ وَمُسْتَوْدَعُ
 ستون میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے ولی اور زمین میں اس کی حجت ہیں آپ خدا کے طرفدار اور اس کے
 چنے ہوئے ہیں آپ

عِلْمِ اللَّهِ وَعِلْمِ الْأَنْبِيَاءِ، وَرَكُنُ الْإِيمَانِ، وَتَرْجُمَانُ الْقُرْآنِ، وَ شَهِدْ نَكَ مَنِ اتَّبَعَكَ عَلَى
 علم الہی اور علم انبیاء کے امانتدار ہیں او رآپ ایمان کا پایہ اور قرآن کے شارح ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بے
 شک آپ کا پیرو حق

الْحَقُّ وَالْهُدَى وَ نَكَ مَنْ تَكَرَّكَ وَنَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ عَلَى الصَّلَاةِ وَالرَّذَى بَرُّ إِلَى
 وہدایت پر گامزن ہے اور آپکا انکار کرنے والا اورآپ سے عداوت رکھنے والا گمراہی اور ہلاکت میں پڑا ہے میں آپکے
 او ر خدا کے

اللَّهُ وَ إِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ-
 سامنے ایسے لوگوں سے دنیا و آخرت میں بیزار ہوں آپ پر سلام ہو جب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی
 ہیں۔

پھر حضرت پر اس طرح صلوات بھیجے: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ هَلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 اے معبود! حضرت محمد(ص) اور ان کے خاندان پر رحمت فرما اور محمد(ص) بن علی(ع) پر
 بِنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ النَّقِيِّ وَالْبَرِّ الْوَفِيِّ وَالْمُهَذَّبِ النَّقِيِّ هَادِي الْأُمَّةِ وَوَارِثِ الْأَئِمَّةِ وَخَازِنِ
 رحمت فرما کہ جو پاکیزہ پرہیزگار نیکوکار وفادار نیک اطوار برگزیدہ امت کے رہبر ائمہ(ع) کے جانشین رحمت کے
 الرَّحْمَةِ وَيَنْبُوعِ الْحِكْمَةِ، وَقَائِدِ الْبَرَكَةِ، وَعَدِيلِ الْقُرْآنِ فِي الطَّاعَةِ، وَوَاحِدِ الْأَوْصِيَاءِ
 خزانہ دار حکمت کے سرچشمہ بابرکت رہنما پیروی کے لحاظ سے قرآن کے ہم پلہ اخلاص و عبادت کے اعتبار سے
 اوصیائ میں

فِي الْإِخْلَاصِ وَ الْعِبَادَةِ، وَحُجَّتِكَ الْعُلْيَا، وَمَثَلِكَ الْأَعْلَى، وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَى،
 صاحب مرتبہ تیری بلند تر حجت تیرا بنایا ہوا بہترین نمونہ تیرا خوشترین کلام تیری طرف بلانے والے
 الدَّاعِي إِلَيْكَ، وَالذَّالَّ عَلَيْكَ، الَّذِي نَصَبْتَهُ عِلْمًا لِعِبَادِكَ، وَمُتَرَجِّمًا لِكِتَابِكَ،
 اور تیری طرف رہنمائی کرنے والے ہیں جن کو تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان قرار دیا اپنی کتاب کا ترجمان گردانا

اپنے حکم

وَصَادِعاً بِمَرْكِ، وَنَاصِراً لِدِينِكَ، وَحُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ، وَنُوراً تَخْرُقُ بِهِ الظُّلَمَ،

کا بیان گر ٹھہرایا ہے اپنے دین کا مددگار مقرر کیا اپنی مخلوق پر حجت بنایا اور وہ نور قرار دیا جس سے تاریکیاں دور ہوتی ہیں

وَقُدْوَةٌ تُدْرِكُ بِهَا الْهَدَايَةَ، وَشَفِيعاً تُنَالُ بِهِ الْجَنَّةَ. اَللّٰهُمَّ وَكَمَا حَذَّ فِيْ حُشُوْعِهِ لَكَ

وہ پیشوا بنایا جسکے ذریعے ہدایت ملتی ہے اور وہ شفاعت کنندہ جو جنت میں پہنچاتا ہے پس اے معبود جس طرح انہوں نے تیرے

حَظَّهُ، وَاسْتَوْفَى مِنْ حَشِيَّتِكَ نَصِيْبَهُ فَصَلِّ عَلَيْهِ صُعَافَ مَا

سامنے عاجزی میں اپنا حصہ حاصل کیا اور تجھ سے ڈرنے میں اپنا حصہ حاصل کیا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحمت فرما دگنی رحمت فرما

صَلَّيْتَ عَلَى وَلِيِّ اِرْتَضَيْتَ طَاعَتَهُ، وَقَبِلْتَ خِدْمَتَهُ، وَبَلَّغَهُ مَنَّا تَحِيَّةً وَسَلَاماً، وَآتِنَا فِي

کہ جیسی رحمت تو نے اپنے کسی ولی پر کی ہو کہ جسکی بندگی کو تو نے پسند کیا اور جسکی محنت کو قبول فرمایا اور انکو ہمارا درود و سلام پہنچا اور ہمیں

مُؤَالَاتِهِ مِنْ لَدُنْكَ فَضْلاً وَ اِحْسَاناً وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَاناً، إِنَّكَ ذُوَالْمَنِّ الْقَدِيمِ، وَالصَّفْحِ

انکی محبت عطا کر جس میں تیری طرف سے بزرگی بھلائی اور بخشش ہو ہم سے خوشنود ہو جا کہ بے شک تو قدیمی احسان کرنے والا

الْجَمِيْلِ۔ اب دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اسکے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوبُ۔

بہترین درگزر کرنے والا ہے۔ اے معبود تو پالنے والا اور میں تیرا پالا ہوا ہوں۔

امام محمد تقی کی ایک اور مخصوص زیارت

شیخ صدوق (رح) نے فقیہ میں روایت کی ہے کہ جب حضرت کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ابْنِ عَلِيٍّ الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ، الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ، وَحُجَّتِكَ عَلَى

اے معبود! محمد (ع) بن علی (ع) پر رحمت فرما جو امام ہیں پرہیزگار برگزیدہ پسندیدہ پسند شدہ اور تیری حجت ہیں

مَنْ فَوْقَ الْأَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرَى، صَلَاةً كَثِيْرَةً نَامِيَةً زَاكِیَّةً مُبَارَكَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَرَادِفَةً

ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں ایسی رحمت جو بہت زیادہ بڑھنے والی پاک تر برکت والی لگا تار مسلسل

مُتَوَاتِرَةً كَ فَضْلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى حَدِّ مِنْ وَلِيَّائِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلْسَلَامُ

متواتر ہو کہ جس طرح بہترین رحمت کی ہے تو نے اپنے اولیائ میں سے کسی ایک پر اور آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر

عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ اَلْسَلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلْسَلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثَ

سلام ہو اے نور خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام نبیوں کے

عِلْمِ النَّبِيِّينَ، وَسُلَالَةِ الْوَصِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ تَتِيْتُكَ

علوم کے وارث اور اوصیائ کے فرزند آپ پر سلام ہو کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں میں آیا آپکی زیارت کرنے آپکے

زائراً، عارفاً بِحَقِّكَ مُعَادِياً لِأَعْدَائِكَ مُوَالِياً لِأَوْلِيَائِكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ۔

حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہو پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے اور پھر چار رکعت نماز یعنی دو رکعت امام محمد تقی - کیلئے اور دو رکعت امام موسیٰ کاظم - کیلئے اس گنبد کے نیچے پڑھے جس میں امام محمد تقی - کی قبر شریف ہے یاد رہے کہ امام موسیٰ کاظم - کے سرہانے کی طرف ہو کر نماز نہ پڑھے۔ کیونکہ ادھر بعض قریش کی قبریں ہیں کہ جن کو قبلہ بنانا درست نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ صدوق (رح) کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دور میں امام موسیٰ کاظم - کی قبر مبارک امام محمد تقی - کی قبر شریف سے علیحدہ بنی ہوئی تھی اور اس کا قبہ الگ تھا اور ان کے دروازے بھی جدا جدا تھے اور زائرین امام موسیٰ کاظم - کی قبر اطہر کی زیارت کے بعد باہر تشریف لاتے امام محمد تقی - کی زیارت گاہ کی طرف جاتے تھے اس وقت وہ جدا گانہ مزار مبارک تھی لیکن آج کل ان دونوں ائمہ (ع) کی قبریں ایک ہی قبہ میں ہیں۔

حرز امام حضرت محمد تقی جواد

يَا نُورُ يَا بُرْهَانُ، يَا

اے نور اے برہان اے

مُبِينُ يَا مُنِيرُ يَا رَبَّ

آشکار اے نور والے اے پروردگار

اَكْفِنِي الشُّرُورَ وَآفَاتِ

تو تمام برائیوں اور زمانے کی

الدُّهُورِ وَ سَدِّ لُكْ

سختیوں میں میری مدد کر تجھ سے

النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

سوال کرتا ہوں کہ مجھے نجات دینا

الصُّورِ۔

جس دن صور پھونکا جائے ۔